دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:Nor-9702　تاریخ:09-01-2019

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کسی کو کاروبار کے لیے رقم دی اور اس کے کاروبار کے طریقے کا علم نہیں، تو نفع کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے ایک شخص کو کاروبار کے لیے بطور مضاربت رقم دی ہوئی ہے، وہ ہر مہینے مقررہ فیصد میں مجھے نفع دے دیتا ہے، مگر مجھے اس کے کام کا طریقہ کار معلوم نہیں، ممکن ہے کہ وہ ناجائز طریقوں سے کماتا ہو، کیا میرا اس سے وہ نفع لینا حلال ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر آپ نے مضاربت کی تمام شرائط کا لحاظ رکھتے ہوئے عقد مضاربت کیا ہے، تو آپ کا پوچھی گئی صورت میں اس سے نفع لینا حلال ہے کیونکہ ظاہر یہی ہے وہ حلال طریقے سے کماتا ہو گا، البتہ اگر آپ کو کنفرم معلوم ہو جائے کہ آپ کی رقم کو ناجائز کام میں لگایا ہے، تو پھر اس کا نفع حلال نہیں ہو گا۔

فی زمانہ مضاربت کو اپنی شرائط کے مطابق بہت کم لوگ کرتے ہیں، لیکن شرائط کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے ہر صورت میں مضاربت کی آمدنی حرام نہیں ہوتی، البتہ کچھ صورتوں میں ضرور حرام ہوتی ہے۔ مثلاً ایک تعداد تو ایسی ہوتی ہے کہ رقم لے کر کاروبار میں لگانے کے بجائے اپنے قرضے اتار دیتے ہیں اور دوسرے کو جیب سے نفع دیتے رہتے ہیں، یہ ناجائز صورت ہے اور ملنے والی رقم بھی رب المال کے لیے حلال نہیں۔

درمختار میں ہے: "دفع مالہ مضاربۃ لرجل جاھل جاز اخذ ربحہ مالم یعلم انہ اکتسب الحرام"

ترجمہ: کسی جاہل شخص کو مضاربت کے طور پر مال دیا تو جب تک حرام ہونے کا معلوم نہ ہو، نفع لینا جائز ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے:"لان الظاهر انه اکتسب من الحلال" ترجمہ: کیونکہ ظاہری طور پر اس نے حلال طریقے سے کمایا ہوگا۔ (درمختار، کتاب البیوع، باب المتفرقات، ج7، ص518، کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:"کسی جاہل شخص کو بطور مضاربت روپے دے دیئے، معلوم نہیں کہ جائز طور پر تجارت کرتا ہے یاناجائز طور پر تو نفع میں اس کو حصہ لینا جائز ہے جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ اس نے حرام طور پر کسب کیا ہے۔" (بہارشریعت، ج2، ص813، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

02جمادی الاولی 1440ھ/09جنوری 2019ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے